جلد چہارم
مسند امام احمد بن حنبل
(مترجم)
حدیث نمبر: ۷۷۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷
مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال
مکتبہ رحمانیہ
٤
Presented by www.ziaraat.com
1 / 959

وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد چہارم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مکتبہ رحمانیہ

MAKTABA-E-REHMANIA

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مترجم (جلد چہارم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ قبول اسلام کے لئے اپنی قوم کے ایک گروہ کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے تو نبی علیہ السلام خیبر گئے ہوئے تھے، اور مدینہ منورہ پر سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنا گئے تھے، وہ کہتے ہیں کہ جب میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں خیبر پہنچا تو نبی علیہ السلام نمازِ فجر پڑھا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رکعت میں سورۂ مریم اور دوسری میں سورۂ مطففین کی تلاوت فرمائی، میں نے اپنے دل میں کہا کہ فلاں آدمی تو ہلاک ہو گیا کیونکہ جب وہ دوسروں سے ماپ کر لیتا ہے تو پورا پورا لیتا ہے اور جب دوسروں کو ماپ کر دیتا ہے تو گھٹا کر دیتا ہے۔

بہر حال! نبی علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہمیں کچھ زادِ راہ مرحمت فرمایا، یہاں تک کہ ہم خیبر پہنچ گئے، اس وقت تک نبی علیہ السلام خیبر کو فتح فرما چکے تھے، نبی علیہ السلام نے مسلمانوں سے بات کر کے ہمیں بھی مالِ غنیمت کے حصے میں شریک فرما لیا۔

(۸۵۳٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْمُسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايَلَ

(۸۵۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مقامی پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ مسافر پڑوسی سے تو آدمی جس وقت جدا ہونا چاہے، ہو سکتا ہے (مقامی اور رہائشی پڑوسی سے نہیں ہو سکتا)

(۸۵۳٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِرَسُولِهِ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ [راجع: ۸۳۷۳]

(۸۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے آیت قرآنی ''ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے'' کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۸۵۳٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ [صححه البخاري (۳۹٤۱)، ومسلم (۲۷۹۳)]. [انظر: ۸۷۳۵، ۹۳۷۷].

(۸۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شُرَيْحُ بْنُ هَانِءٍ بَيْنَمَا أَنَا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَئِنْ كَانَ مَا ذَكَرَ أَبُو